بانسری

بانسری، موسیقی کا ایک آلہ جو لکڑی سے بنایا جاتا ہے اور اس میں پھونکی جانے والی ہوا کی وجہ سے سر بکھیرتا ہے۔ ہوا کے دوش پر سر بکھیرنے والے دوسرے آلات موسیقی کی نسبت بانسری ممتاز حیثیت رکھتی ہے۔ آلات موسیقی کی درجہ بندی میں بانسری کو ہوا کی مدد سے کونے سے موسیقی پیدا کرنے والے آلات میں شامل کیا جاتا ہے۔

آلات موسیقی میں ممتاز حیثیت رکھنے والی بانسری اپنی تاریخ کے لحاظ سے بھی مشہور ہے۔ جرمنی کے علاقہ صوابین الب میں ماہرین آثار قدیمہ کو تقریباً 35000 سے 40000 سال پرانی بانسریاں بھی ملی ہیں۔ بانسریوں کی دریافت سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ موسیقی کا رواج انسانی تاریخ میں یورپ میں جدیدیت سے کافی پہلے بھی موجود رہا ہے۔

موسیقی سے شاعری تک آج بھی بانسری کا سحر برقرار ہے۔ مشہور ہے کہ جب روم جل رہا تھا تو شہنشاہ نیرو بانسری بجا رہا تھا اور یہ بات ہے سنہ 64 عیسوی کی۔ قدیم دور کا انسان بھی اس کے وجود سے پھوٹنے والے سُروں اور سماعتوں میں رَس گھولتی موسیقی سے لطف اندوز ہوتا رہا ہے۔ بانسری کی تان نے اگر ہوش مندوں کو مدہوش کیا تو دیوانوں نے اسے معرفت کے سربستہ رازوں تک پہنچنے کا وسیلہ بتایا ہے۔

بانسری کی مختلف شکلیں ہیں۔ یہ بانس یا دھات یا ابونائیٹ کی ہوتی ہے۔ اس میں بالعموم چھے سوراخ ہوتے ہیں۔ بانسری بجانے والا اس میں اپنا سانس پھونکتا ہے اور ان سوراخوں پر انگلیاں رکھتے ہوئے مہارت کے ساتھ ہٹاتا ہے اور اس طرح میٹھے سُر بکھیرتے ہیں۔ ہوا کے دوش پر سُر بکھیرنے والی بانسری کے ساتھ گائے گئے گیت سماعتوں میں مٹھاس، چاشنی اور نغمگی سمو دیتے ہیں اور برصغیر کی موسیقی اور فلم انڈسٹری میں اس کا سحر آج بھی قائم ہے۔

پاک و ہند میں بننے والی کئی فلموں کے مقبول گیتوں میں بانسری کی تان نمایاں رہی جب کہ شعراء نے اپنے گیتوں میں بھی بانسری کو خوب صورت ناموں سے جگہ دی ہے۔ اسے ونجلی، بنسی، بانسری کہہ کر اشعار میں پرویا گیا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ بانسری جب درست ہاتھوں میں ہو، تو فضا کو موسیقی میں بدلتے دیکھنا کسی جادوئی احساس سے کم نہیں بانسری، موسیقی کے آلات میں سے وہ انسٹرومنٹ ہے، جو گیت کی دُھن میں مٹھاس، چاشنی اور نغمگی سمو کر اس کی دل کشی کو دو چند کرنے کا موجب بنتی ہے۔ فلمی شعراء نے اس آلے کو کبھی بانسری، کبھی بنسی اور کبھی ونجلی کے نام سے موضوعِ سخن چُنا اور یادگار وشاہکار گیت تخلیق کیے۔ ایسے فلمی گیتوں کی تعداد کم نہیں ہے کہ جن میں بانسری کی تان نمایاں رہی، بہت سے گیت ایسے ہیں جن کی شاعری کا تانا بانا بھی بانسری، بنسی یا ونجلی جیسے الفاظ کے گرد بُنا گیا۔